فقہ واجتہاد

ترتیب: خالد حسین گورایہ

# مسئلہ توہین رسالت پر علماے اہلحدیث کا متفقہ فتویٰ

ملک کی دِگرگوں حالت اور دین اسلام پر اُٹھنے والے تند و تیز اعتراضات اور حدودِ شرعیہ سے متعلق اُٹھائے جانے والے احمقانہ سوالات نے اُمتِ مسلمہ کو اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے اور اُمت کے ایک عام فرد کے لئے حق و باطل میں تمیز مشکل سے مشکل تر ہوتی جارہی ہے۔ اس طوفانِ بدتمیزی کی انتہا یہاں آکر ختم ہوتی ہے کہ اب پچانوے فیصد سے زائد آبادی کے ایک مسلم ملک میں ان کے ہاں مقدس ترین ہستی محمد ﷺ جیسی عظیم شخصیت پر کی جانے والی سب و شتم پر بحث ہورہی ہے کہ اس کے مرتکب سے کیا سلوک کیا جائے!!!

یہی وہ بنیادی اسباب ہیں جن کی بنا پر اس وقت ملک میں 'تحفظِ ناموس رسالت' کی تحریک زور پکڑ رہی ہے۔ تحفظ حرمتِ رسول ﷺ پر جہاں سیاسی اور قانونی سطح پر جنگ لڑی جارہی ہے، وہاں علمی محاذ پر بھی محبینِ رسول ﷺ کی کاوشیں اور کوششیں اپنے عروج پر ہیں۔ تحفظِ ناموس رسالت کے لئے اِنہی علمی اقدامات کے حوالے سے گذشتہ دنوں شہر کراچی کے ایک تحقیقی ادارے **مركز المدينة العلمي لخدمة الكتاب والسنة** کے زیر اہتمام قانونِ توہین رسالت کے خلاف ہونے والی ملکی و بین الاقوامی سازشوں کے تدارک اور حرمت رسول کی پاسبانی کے لئے مسلکِ اہل حدیث کی جملہ جماعتوں اور دینی مدارس کی سرکردہ علمی شخصیات، شیوخ الحدیث و مفتیانِ کرام پر مشتمل اہل حدیث علما کا ایک نمائندہ اجلاس منعقد ہوا جس کا عنوان **"مقدس رسول ﷺ کانفرنس"** تھا۔ اجلاس میں بالخصوص کراچی اور سندھ کے علاوہ صوبہ پنجاب، سرحد وغیرہ سے بعض ممتاز علمادین و مفتیانِ کرام نے شرکت کی اور شانِ رسالت اور گستاخِ رسول کے حوالے سے نادر علمی مقالہ جات اور تقاریر پیش کیں۔ اجلاس کی مکمل کاروائی کے بعد آخر میں اہل حدیث علما کی جانب سے متفقہ فتویٰ بھی جاری کیا گیا جس پر اہل حدیث مکتبہ فکر کے ۱۵ ممتاز علماے دین

www.KitaboSunnat.com

کے دستخط ثبت تھے۔ فتوی کا مفصل متن بمع اسماے علماے کرام زیر نظر تحریر کے آخر میں موجود ہیں۔ پروگرام کے اگلے روز (یعنی 12 دسمبر 2010ء) کو مسئلہ توہین رسالت کے حوالے سے حافظ ابتسام الٰہی ظہیر کی قیادت میں کراچی پریس کلب میں پریس کانفرنس کی گئی جہاں علامہ ابتسام الٰہی ظہیر حفظہ اللہ نے دیگر اہل حدیث علما کی معیت میں متفقہ فتویٰ کا متن پڑھ کر سنایا، اور شانِ رسالت کے تحفظ کے حوالے سے جماعت اہل حدیث اور اس کے اکابرین کی کاوشوں پر روشنی ڈالی۔ الحمد للہ اس پریس کانفرنس میں جاری کیے گئے اعلامیے اور متفقہ فتویٰ کو ملک کے ممتاز نیوز چینلز نے نشر کیا، نیز کراچی سے شائع ہونے والے ملک کے معروف جرائد نے بھی اس متفقہ فتویٰ کو اپنے صفحات میں نمایاں جگہ دی۔

اجلاس کی صدارت کے فرائض محترم جناب فضیلۃ الشیخ علامہ حافظ مسعود عالم حفظہ اللہ نے سرانجام دیے۔ اور کانفرنس کے مقررین علماے کرام میں:

- فضیلۃ الشیخ حافظ مسعود عالم حفظہ اللہ
- فضیلۃ الشیخ امین اللہ پشاوری حفظہ اللہ
- فضیلۃ الشیخ محمد سلفی حفظہ اللہ
- فضیلۃ الشیخ ابتسام الٰہی ظہیر حفظہ اللہ
- فضیلۃ الشیخ خلیل الرحمن لکھوی حفظہ اللہ
- فضیلۃ الشیخ محمود الحسن حفظہ اللہ
- فضیلۃ الشیخ ابراہیم بھٹی حفظہ اللہ
- فضیلۃ الشیخ عبد الحنان سامرودی حفظہ اللہ
- فضیلۃ الشیخ یوسف طیبی حفظہ اللہ
- فضیلۃ الشیخ ابو عبد المجید حفظہ اللہ

وغیرہ نے اس موضوع پر اپنے قیمتی مقالات اور خیالات پیش کیے۔ نیز اجلاس کے شرکاء میں علما اور فاضلینِ مدارس کی ایک بڑی تعداد بھی موجود تھی۔

## کانفرنس کا مقصد

مذکورہ کانفرنس کے انعقاد کا بنیادی مقصد اور ہدف وہی تھا جو کہ شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے اپنی شہرہ آفاق تصنیف الصارم المسلول کے ابتدا میں بیان فرمایا:

"یہاں مقصد اس حکم شرعی کا بیان ہے جس کی رو سے مفتی فتویٰ دیتا، اور قاضی فیصلہ سناتا ہے۔ اور ائمہ کرام اور اُمت کے ہر فرد پر اس فریضے کی قدر الامکان ادائیگی واجب اور لازم ہے، اللہ تعالیٰ ہی سیدھی راہ کی جانب رہنمائی کرنے والا ہے۔"

www.KitaboSunnat.com

یوں تو اجلاس کے تمام خطابات بڑے علمی، پر مغز اور دلائل واستدلال سے بھرپور تھے جو مرکز مركز المدينة العلمي لخدمة الكتاب والسنة کی ویب سائٹ: www.islamfort.com سے ڈاؤن لوڈ کئے جاسکتے ہیں مگر اس مذاکرے کے چند اہم علمی مقالہ جات اور خطابات کا خلاصہ تحریری انداز میں بغرضِ فائدہ عام وخاص کے لئے پیش کیا جارہا ہے۔

یہ مذاکرہ دراصل چار بنیادی موضوعات پر منعقد ہوا:

① توہین رسالت کے مرتکب مسلمان شخص کا حکم اور اس کی سزا۔

② شاتم رسول اگر کافر ہے تو اس کا کیا حکم ہے؟ اور اگر وہ ذمی اور معاہد ہے تو اسکے متعلق کیا حکم ہے؟ اس صورت میں اسکے عہد اور ذمہ کی کیا پوزیشن رہے گی؟

③ شاتم رسول اگر تائب ہو جائے تو اس کا کیا حکم ہے۔ کیا اس کی معافی کو قبول کیا جائے گا۔ کیا توبہ اسے قتل کی سزا سے بچاسکتی ہے؟

④ توہین رسالت کی سزا پر اُٹھائے جانے والے اعتراضات کا جائزہ۔

مذاکرہ میں پڑھے جانے والے مضامین 'محدث' کے حالیہ شمارے میں ہی آپ ملاحظہ فرما سکتے ہیں۔ البتہ اس اجلاس کا اختتام ایک متفقہ فتویٰ پر ہوا جس کا متن حسب ذیل ہے:

## متفقہ فتویٰ کا متن

**توہین رسالت ﷺ کے مسئلہ پر 'اہلحدیث مکتب فکر' کے ممتاز علماء ومفتیانِ کرام اور تمام اہلحدیث جماعتوں کے نمائندوں کا متفقہ فتویٰ**

جو شخص بھی رحمۃ للعالمین جناب محمد رسول اللہ ﷺ کی شان میں گستاخی کرتا ہے، یا آپ ﷺ کی سیرت وزندگی کے کسی گوشے کے بارے میں استہزائیہ انداز اختیار کرتا ہے، یا آپ ﷺ کی توہین وتنقیص کرتا ہے، یا آپ ﷺ پر ہنسی اُڑاتا ہے، یا آپ ﷺ کی طرف بری باتوں کو منسوب کرتا اور آپ ﷺ کی شان میں نازیبا الفاظ استعمال کرتا ہے چاہے وہ صراحۃً ہوں یا کنایۃً، ظاہری ہو یا پوشیدہ تو "ایسا شخص شاتم رسول ﷺ ہے اور اس کا یہ عمل توہین رسالت کے زمرے میں آتا ہے۔"

غیر جانبدارانہ عدالتی تحقیق کے بعد اس جرم کے مرتکب پر درج ذیل حکم لگے گا:

① شاتم رسول ﷺ اگر 'مسلم' ہے تو وہ از روئے شریعتِ اسلامیہ مرتد ہو جائے گا اور قرآن وسنت میں اس کی سزا قتل ہے۔

② شاتم رسول ﷺ اگر 'غیر مسلم' ہے تو شریعت میں اس کی سزا بھی قتل ہے۔

③ شاتم رسول ﷺ اگر 'معاہد ہو یا ذمی' آپ ﷺ کی شان میں توہین کرنے سے اس کا ذمہ اور عہد ختم ہو جائے گا اور شریعت میں اس کی سزا بھی قتل ہے۔

④ شاتم رسول ﷺ کی توبہ سے اس کی حد ساقط نہیں ہو گی، البتہ آخرت کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے۔ البتہ دنیا میں ہر حال میں اس کی سزا شرعاً قتل ہے۔

## دستخط علما ومفتیانِ کرام

① فضیلۃ الشیخ عبد اللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ (امیر مرکزی جمعیت اہل حدیث، سندھ)

② فضیلۃ الشیخ حافظ مسعود عالم حفظہ اللہ (امیر ادارۃ الاصلاح، ناظم اعلیٰ مرکز التربیہ، فیصل آباد)

③ فضیلۃ الشیخ امین اللہ پشاوری حفظہ اللہ (رئیس وشیخ الحدیث جامعہ تعلیم القرآن والسنۃ پشاور)

④ فضیلۃ الشیخ محمد سلفی حفظہ اللہ (نائب امیر جماعت غرباء اہل حدیث پاکستان)

⑤ فضیلۃ الشیخ ابتسام الٰہی ظہیر حفظہ اللہ (ناظم اعلیٰ، جمعیت اہل حدیث پاکستان)

⑥ فضیلۃ الشیخ خلیل الرحمن لکھوی حفظہ اللہ (رئیس وشیخ الحدیث معہد القرآن الکریم کراچی)

⑦ فضیلۃ الشیخ محمود الحسن حفظہ اللہ (شیخ الحدیث جامعہ ستاریہ الاسلامیہ کراچی)

⑧ فضیلۃ الشیخ ابراہیم بھٹی حفظہ اللہ (امیر جمعیت اہل حدیث سندھ کراچی)

⑨ فضیلۃ الشیخ عبد الحنان سامرودی حفظہ اللہ (شیخ الحدیث ومفتی جامعہ دار الحدیث رحمانیہ، کراچی)

⑩ فضیلۃ الشیخ حافظ سلیم حفظہ اللہ (شیخ الحدیث المعہد السلفی للتعلیم والتربیۃ کراچی)

⑪ فضیلۃ الشیخ شریف علی حفظہ اللہ (نائب مفتی جامعہ ابی بکر الاسلامیہ کراچی)

⑫ فضیلۃ الشیخ یوسف طیبی حفظہ اللہ (رئیس مجلس الافتاء ومدیر جامعۃ الدراسات الاسلامیہ کراچی)

⑬ فضیلۃ الشیخ یوسف محمدی حفظہ اللہ (مفتی وصدر مدرس جامعہ دار الحدیث رحمانیہ)

⑭ فضیلۃ الشیخ ابو عبد المجید حفظہ اللہ (امیر ادارۃ الاصلاح صوبہ سندھ)

⑮ فضیلۃ الشیخ افضل ضیاء حفظہ اللہ (مدیر جامعۃ الاحسان الاسلامیہ، منظور کالونی کراچی)

www.KitaboSunnat.com